کے لیے کافی ہوگی۔

اگر قیدی پڑھا لکھا ہے تو اسے اپنی اپیل خود لکھنے کی اجازت ہوگی۔اگر قیدی اس قابل نہیں کہ وہ اپنی اپیل لکھ سکے تو سپرانٹنڈنٹ کسی دوسرے قیدی یا جیل کے افسر اس کی اپیل لکھوا سکتا ہے لیکن اس دوران اپیل کنندہ کی ہدایات کے پر سختی سے عمل کیا جائے گا۔ (اصول 94 جیل مینوئل)۔

قانونی مددگار کی خدمات

قانونی مدد کے لیے آپ لیگل ایڈ سوسائٹی کے تجویز کردہ وکلاءسے رابطے میں کر سکتے ہیں جو روزانہ جیل کا دورہ کرتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لیے سپرنٹنڈنٹ سے رابطہ کریں۔

لیگل ایڈ سوسائٹی جیل میں نیم پیشہ ور قانونی معاون کار کا تربیتی پروگرام بھی کرتی ہے۔ ہمارے نیم پیشہ ور قانونی معاون کار آپ کا رابطہ مفت قانونی مدد کے لیے ہمارے وکیل سے بھی کروا سکتے ہیں تا کہ آپ کو اپنے کیس میں مدد مل سکے۔لیگل ایڈ سوسائٹی کے تربیت یافتہ قانونی معاون کار جیل کے اندر کے تنازعوں کو ختم کرنے کے لیے بھی موجود ہیں۔ قانونی معاون کار آپ کو آئین اور حکومت، بنیادی حقوق، فوجداری قوانین، مجرمانہ مقدمہ کا طریقہ کار اور سزا، پولیس کے اختیارات، شہریوں کے حقوق، خاندانی قانون اور ورثہ، جائداد کا قانون، بچوں کے حوالے سے قوانین، آزمائشی مدت، پیرول اور قید خانے کے قوانین و اصول کے بارے میں معلومات دے سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ ہماری ہیلپ لائن 0800-70806 سے مفت قانونی مشورے کے لیے آپ کسی کو کہہ سکتے ہیں ، اس سےآپ کو کسی بھی قانونی مسئلے کو حل کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

LEGAL AID OFFICE

SINDH PRISONS

جیل کے قوانین

اپیلیں اور پٹیشنز

یہ معلومات آپکو لیگل ایڈ آفس اور محکمہ جیل خانہ جات - سندھ کے تعاون سے دی گی ہے۔

یہ کتابچہ وومن ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ (حکومت سندھ) کے تعاون سے شائع کیا گیا ہے۔

میں اپیل یا پٹیشن کیسے فائل کروں؟ کیا قیدیوں کے لیے کوئی ایسی سہولت ہے کہ وہ کوئی اپیل یا پٹیشن فائل کرسکیں؟

جیل میں آنے پر سپرنٹنڈنٹ ہر مجرم قیدی کو یہ بتائے گا کہ اسے کب اپیل فائل کرنی ہے۔اگر کوئی قیدی اپیل کرنا چاہے تو اسے اس مقصد کے لیے ہر قسم کی سہولت دی جائے گی۔ ہر قیدی کو مخصوص مدت کے اندر اپیل کے لیے درخواست دینے کی اجازت ہے۔ (اصول 90، جیل مینوئل)۔

ہر قیدی حکومت کو رحم کے لیے پٹیشن جمع کروا سکتا ہے اور اس طرح کی پٹیشن کی تیاری اور اسے جمع کروانے کے لیے اسے مناسب سہولت فراہم کی جائے گی۔(اصول 101، جیل مینوئل)۔

مخصوص اجازت کے لیے میں کس طرح درخواستیا پٹیشن داخل کروں؟

اپیل کے لیے حاصل کی جانے والی مخصوص اجازت کی درخواست یا پٹیشن اپیل کنندہ کی طرف سے صرف سپریم کورٹ آف پاکستان کو کی جاسکتی ہیں۔(اصول 102، جل مینوئل)۔

سپریم کورٹ کے قوانین 1956کے مطابق اپیل کرنے کے لیے مخصوص اجازت کی پٹیشن، اپیل کنندہ کے خلاف ہونے والے فیصلے کی تاریخ کے 30دن کے اندر سپریم کورٹ میں دائر کی جانی چاہیے۔ (اصول 103جیل مینوئل)۔

اگر میری مخصوص اجازت کی پٹیشن یا درخواست کورٹ کی طرف سے رد ہوجائے تو اس کا تدراک کیسے کیا جائے؟

اگر سپریم کورٹ کی جانب سے مخصوص اجازت کی درخواست یاپٹیشن رد ہوجائے تو سپرانٹنڈنٹ قیدی کو اس کی درخواست رد ہوجانے کے بارے میں بتائے گا۔وہ قیدی کو یہ بھی بتائے گا کہ وہ سات دن کے اندر رحم کی پٹیش فائل کرسکتا ہے۔(اصول 104جیل مینوئل)۔

میں اپیل کب فائل کرسکتا ہوں؟

امندرجہ ذیل عرصے میں اپیل کی درخواست کی جاسکتی ہے۔ (اصول 91 جیل مینوئل)

مجسٹریٹ کے فیصلے سے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کو کی جانے والی اپیل	سزا ملنے کے 30 دنوں کے اندر
سیشن جج کو کی جانے والی اپیل	سزا ملنے کے 30 دنوں کے اندر
موت کی سزا کے خلاف ہائی کورٹ کو کی جانے والی اپیل	فیصلے کے 7 دنوں کے اندر
دیگر تمام کیسوں میں ہائی کورٹ کو کی جانے والی اپیل	فیصلے کے 60 دنوں کے اندر
مخصوص اجازت کی پٹیشن کے زیعے سپریم کورٹ کو کی جانے والی اپیل	30۔ دنوں کے اندر

مجھے اپیل کب فائل کرنی ہے، کیا میں اپنی فیملی، دوستوں یا عزیزوں سے مشورہ کرسکتا ہوں؟

ہر مجرم قیدی کو اس کے عزیزوں، دوستوں اور قانونی مشیروں سےبات چیت کر کے اپیل کی تیاری کے لیےمناسب موقع دیا جائے گا۔یہ بات چیت جیل کے افسر کے سامنے اور اس کی نگرانی میں کرنے کی اجازت ہوگی۔اگر مجرم قیدی کا کوئی عزیز یا ایجنٹ اس کی جانب سے اپیل جمع کروانے کی ذمہ داری لیتا ہے تو اس کابندوبست پاور آف اٹارنی کےذریعے ہوگاجس پرمجرم قیدی اپنی دستخط یا انگوٹھا لگائے گا ۔ اس کی تصدیق سپرنٹنڈنٹ یا اس کی غیر موجودگی میں ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کرے گا۔(اصول 92 جیل مینوئل)۔

اگر میری کوئی فیملی،عزیز یا مشیر نہ ہو تو اپیلمیں میری مدد کون کرے گا؟

اگر مجرم قیدی کا کوئی دوست یا عزیز یا مشیر نہ ہو کہ جو اس کی طرف سے اپیل کرسکے توجس فیصلے کے خلاف اپیل فائل کی جانی ہو،اس کی کاپی حاصل کرنے کے لیے متعلقہ کورٹ میں سپرانٹنڈنٹ درخواست دے گا۔اگر ایک ہی کیس میں کئی افراد کو سزا ہوئی ہواور وہ اسی جیل سے اپیل کرنا چاہیں تو فیصلے کی صرف ایک کاپی تمام قیدیوں